بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَاَنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

لاہور پاکستان

یوم چہارشنبہ

فی پرچہ ۱

جلد ۳ | ۳ فتح ۱۳۲۶ ہش | ۱۹ محرم الحرام ۱۳۶۷ھ | ۳ دسمبر ۱۹۴۷ء | نمبر ۶۵

اخبار احمدیہ

لاہور ۲ دسمبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق رپورٹ ہے چار بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت تا حال ناساز ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

پاکستان اور ہندوستان کا کوئی حق نہیں کہ وہ کشمیری مسلمانوں کی قسمت کا فیصلہ کریں

چودھری حمید اللہ کا دونوں حکومتوں کو انتباہ

سرینگر ۲ دسمبر۔ چودھری حمید اللہ خان پریذیڈنٹ آل کشمیر ایڈجوں کانفرنس نے آج ایک پریس کانفرنس میں بیان دیتے ہوئے بتایا کہ تمام وہ معاہدات جو کشمیر کے مسلمانوں کی مرضی کے خلاف ہوئے ٹھکرا دیئے جائیں گے۔ آپ نے مزید کہا کہ پاکستان اور ہندوستان کو کوئی حق نہیں پہنچتا۔ کہ وہ کشمیری مسلمانوں کی قسمت کا فیصلہ کرنے بیٹھیں۔ کشمیر مسلم کانفرنس ہر ایسے فیصلہ کو جسے وہ اپنی مرضی سے کریں گے طاقت کے بل پر ٹھکرا دیگی۔

بیان کو جاری رکھتے ہوئے آپ نے کہا میرا دل ان غریب مسلمانوں کے المناک مصائب کا تصور کر کے جن کے عزیز رشتہ داروں کو نہایت بے رحمی سے قتل کر دیا گیا۔ اور انہیں گھر سے بے گھر بنا دیا گیا خون ہو جاتا ہے۔ اپنے غمگین بھائیوں کے رنج و الم میں شریک ہوتے ہوئے میں ان کو نصیحت کرتا ہوں۔ کہ وہ اس وقت صحیح اسلامی روح کا مظاہرہ کریں۔ اور خدا کی خاطر ان مصائب کو اپنی راہ میں حائل نہ ہونے دیں۔ خود میرے دو لڑکے اور تین لڑکیاں اسی بربریت کا شکار ہو چکے ہیں۔ لیکن میرا عزم اور ایمان ان کی شہادت سے اور بھی مضبوط ہو گیا ہے۔ اور میں اس ارادہ کو لے کر میدان جہاد میں کود پڑا ہوں۔ کہ ظالم ڈوگرہ راج کو ختم کرنے کے لئے اپنی تمام قوتیں صرف کر دونگا۔ ا۔ پ

یہود کی دو کانوں کو نذر آتش کر دیا گیا

بیت المقدس ۲ دسمبر۔ آج فلسطین میں صہیونی کے جہیب بادل آسمان کی طرف اٹھتے ہوئے دکھائی دیئے۔ جو یہودیوں کی قریباً ۵۰ دوکانوں سے جنہیں مشتعل عربوں نے نذر آتش کر دیا تھا۔ اٹھ رہا تھا۔ اس لئے ایک تصادم کے نتیجہ میں چار عرب اور بارہ سے زیادہ یہودی زخمی ہوئے۔ ا۔ پ

پاکستان براڈ کاسٹنگ سروس کا اجراء

کراچی ۲ دسمبر۔ پاکستان براڈ کاسٹنگ سروس کے ڈائرکٹر مسٹر ریاض احمد امریکہ اور برطانیہ کے دورہ سے آج واپس آ گئے۔ آپ کے دورہ کا مقصد پاکستان ریڈیو کے لئے مشینری حاصل کرنا تھا۔ آپ نے بتایا کہ پانچ ٹرانسمیٹر خرید کر لئے گئے ہیں۔ جن میں دو بڑے دس دس کلو رائٹ میڈیم ویو ٹرانسمیٹر ہیں۔ جو کراچی میں بھاگ نگر کے پروپیگنڈا کے لئے نصب کئے جائیں گے۔ خیال ہے کہ پانچوں ٹرانسمیٹر اگلے سال کے شروع میں کام شروع کر دیں گے۔ اور جب تک مستقل عمارت تعمیر نہ ہو عارضی عمارت میں نصب کیا جائے گا۔ ا۔ پ

ہر عرب نوجوان محاذ پر پہنچکر جام شہادت پیئے

بیت المقدس ۲ دسمبر۔ مسٹر عبدالرحمٰن عزام پاشا منزل سیکرٹری عرب لیگ نے ایک طالب علم کے استفسار کے جواب میں کہا۔ کہ آج ہر عرب پر فرض ہے کہ وہ فلسطین کے محاذ پر جائے۔ اور یہود کے ساتھ جنگ کرتا ہوا شہادت کی سعادت حاصل کرے۔ یا فاتح بن کر واپس لوٹے۔ ا۔ پ

پاکستان کی سرحد پر ہندو فوج کی کارستانیاں

لاہور ۲ دسمبر۔ مغربی پنجاب کے ڈائرکٹر پبلک ریلیشن کے آفس کی اطلاع مظہر ہے کہ سیالکوٹ کی سرحد پر جموں کی طرف سے ایک غیر مسلم مسلح جتھہ نے ہنگ تھانہ پھلکیاں پر حملہ کیا۔ پاکستان فوج نے پانچ حملہ آوروں کو گرا لیا۔ باقی بھاگ گئے۔

ایک اور خبر ملی ہے کہ سیالکوٹ کی سرحد پر ۲ دسمبر کو ریاست کشمیر کی فوج کی مدد سے حملہ آوروں نے دو جگہ حملے کئے۔ مسلم ہوم گارڈ نے مقابلہ کیا۔ حملہ آور بھاگ گئے۔ ضلع گجرات میں ایک جہاز پرواز کرتے دیکھا گیا۔ جس نے دو تین مسلم گاؤں پر مشین گن سے گولیاں برسائیں۔ ا۔ پ

گھانڈ پر سے کنٹرول ہٹا لیا گیا

قصور ۲ دسمبر۔ آج سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ مشرقی پنجاب کی حکومت نے چینی پر سے کنٹرول ہٹانے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ آٹھ دسمبر سے چینی کی قیمت یا کسی قسم کی سرکاری پابندی نہیں رہے گی۔ ا۔ پ

سندھ سے ہندوؤں کا فرار

کراچی ۲ دسمبر۔ اطلاع مظہر ہے کہ تین ماہ کے عرصہ میں تقریباً ڈھائی لاکھ ہندو کراچی سے روانہ ہو چکا ہے۔ ان میں ایک لاکھ وہ لوگ ہیں۔ جو قریب دیہات کے علاقہ سے آئے تھے۔

(ا۔ پ)

ہندوستان میں وزیر اعظم برما کی آمد کا مقصد

کلکتہ ۲ دسمبر۔ مسٹر تھاکن نو وزیر اعظم برما نے ایک بیان میں بتایا کہ میرا ہندوستان میں آنے کا مقصد دونوں ملکوں کے دوستانہ تعلقات کو بڑھانے کا ہے۔ میرے پیش نظر کوئی خاص ایجنڈا نہیں۔ ان امور پر جو دونوں ملکوں کے اتحاد اور بہبودی کے لئے مفید ہونگے بحث کی جائے گی ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے آپ نے بیان کیا یہ درست ہے کہ برما کی آزادی کے چھ ماہ بعد میں مستعفی ہو جاؤنگا۔

وزیر اعظم تھاکن نو وزیر خارجہ کی معیت میں کل بذریعہ طیارہ مملکت تشریف لائے۔ اور مختصر سے قیام کے بعد دلی روانہ ہو گئے تھے۔ ا۔ پ

قیدیوں کی رہائی کے لئے عیسائی وکلاء کی خدمات

لاہور ۲ دسمبر۔ پنجاب کے عیسائی وکلاء نے ان مسلم و غیر مسلم قیدیوں کو رہائی دلانے کے لئے جن کے مقدمات مشرقی یا مغربی پنجاب کی عدالتوں میں چل رہے ہیں ایک ڈیفنس کمیٹی بنائی ہے۔ ڈائرکٹر مسٹر فتح اللہ ایڈووکیٹ کو مقرر کیا گیا ہے۔ ا۔ پ

کانگرسی کارکن کی گرفتاری

میرپور خاص ۲ دسمبر۔ مسٹر ویرومل خوشحال داس مشہور کانگرسی کارکن کو کل سندھ پبلک سیفٹی آرڈیننس کے ماتحت گرفتار کر لیا گیا۔ ا۔ پ

جائنٹ ڈیفنس کونسل کا اجلاس ۸ دسمبر کو لاہور میں ہوگا۔

لاہور ۲ دسمبر۔ پاکستان اور ہندوستان کی جائنٹ ڈیفنس کونسل کا آئندہ اجلاس ۸ دسمبر کو لاہور میں منعقد ہوگا۔ جس میں ہندوستان کی طرف سے لارڈ ماؤنٹ بیٹن۔ پنڈت نہرو۔ سردار بلدیو سنگھ اور گوپال سوامی آئینگر شامل ہونگے۔ ا۔ پ

وزیر اعظم پاکستان راولپنڈی میں

لاہور ۲ دسمبر۔ پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خان کل راولپنڈی تشریف لے جائیں گے۔ جہاں سے آپ اسی روز شام کو واپس لاہور پہنچ جائینگے

(ا۔ پ)

ایڈیٹر: نورالحق۔ زیر تحریر: ایچ۔ ایل۔ رائل۔ بی

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی۔ اے۔ ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر نمبر ۴ میکلوڈ روڈ لاہور سے شائع کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پاکستان میں تمام اسلامی ممالک کی کانفرنس منعقد کی جائے۔ اقبال شیدائی

دمشق میں تقسیم فلسطین کے خلاف اظہار غضب

دمشق ۲ دسمبر۔ رائٹر کے نامہ نگار نے بذریعہ ٹیلیفون اطلاع دی ہے۔ کہ شام کے دارالخلافہ دمشق میں بدامنی بڑھ رہی ہے مختلف مقامات پر عوام تقسیم کے خلاف مظاہرے کر رہے ہیں۔ دمشق کی یونیورسٹیاں اور سکول فلسطین میں یہودیوں سے جنگ آزما ہونے کے لئے رضاکار بھرتی کر رہے ہیں۔ آج رات کو شامی پارلیمنٹ اس مسئلہ پر بحث کرنے کے لئے ایک اجلاس بلا رہی ہے ابراہیم عطار اللہ پاشا جو مصر کے چیف آف سٹاف ہیں قاہرہ سے مصری اور فلسطین کی درمیانی سرحد کے قلعے کا معائنہ کرنے کے لئے روانہ ہو گئے ہیں آپ نے کل قاہرہ کے باہر فوج کا معائنہ فرمایا۔

(رائٹر)

تقسیم فلسطین کا فیصلہ ایک بُری مثال ہے

سردار عبدالرب نشتر کا بیان

کراچی ۲ دسمبر۔ سردار عبدالرب نشتر وزیر مواصلات پاکستان نے ایک اخباری بیان میں تقسیم فلسطین کے فیصلہ کی مذمت کی ہے۔ آپ نے کہا کہ دو بڑی اقوام امریکہ اور روس نے اس فیصلہ کو منظور کرانے میں ناجائز طریقے استعمال کئے۔ اور ایسا رویہ اختیار کیا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ قومیں اور ممالک جو جمعیت اقوام سے بڑی امیدیں رکھتی تھیں۔ اور اسے اپنے تحفظ کا ذریعہ سمجھتی تھیں مایوس ہو گئی ہیں آپ نے کہا کہ اب بھی وقت ہے کہ فلطی خوردہ اقوام اپنے اقدام کو واپس لے لیں۔ اور اس طرح کشت وخون اور خطرناک نتائج سے جن کا سخت اندیشہ ہے دنیا کو بچائیں۔ آپ نے کہا کہ یہ فیصلہ نہ صرف عرب ممالک کو ایک چیلنج ہے۔ بلکہ اب تمام چھوٹے ممالک خطرہ سے خالی نہیں۔ کیونکہ اس بری مثال کی تقلید میں بڑی حکومتیں چھوٹی حکومتوں کو اپنے مفاد کے مطابق تقسیم کر سکیں گی۔ آپ نے کہا کہ اگر جمعیت اقوام کے قیام کے اس عالم مقصود ہوتا۔ تو بڑی حکومتیں فلسطین میں یہودی بسانے کا فیصلہ نہ کرتیں۔ ا۔ پ

حاجیوں کا جہاز اسلامی کراچی پہنچ گیا

نئی دہلی ۲ دسمبر۔ ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ حاجیوں کا جہاز اسلامی جو جدہ سے ۲۰ نومبر کو روانہ ہوا تھا اسی روز کراچی پہنچ گیا تھا۔ اور اسی روز یہ جہاز روانہ ہو گیا۔ ا۔ پ

مسٹر اقبال شیدائی کی تقریر

لاہور ۲ دسمبر۔ مسٹر اقبال شیدائی کنوینر مسلم ورلڈ ایسوسی ایشن نے ایک بیان میں تقسیم فلسطین پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ اس فیصلہ کے ذریعہ جمعیت اقوام نے اپنی موت کے سامان پیدا کر لئے ہیں۔ کیونکہ ممکن ہے کہ یہ فیصلہ بڑی عالمگیر جنگ کا موجب ہو۔ آپ نے کہا کہ وقت آ گیا ہے۔ کہ مشرقی اقوام جنہوں نے بڑی قربانیوں کے بعد مغربی پنجہ آقتدار سے چھٹکارا حاصل کیا ہے ایک ہو جائیں۔ یورپ ایک نئے قسم کے سرمایہ داری کے نظام میں ان کو پھانسنا چاہتا ہے۔ اور اس نظام کی بنیاد فلسطین میں یہودی حکومت قائم کر کے ڈالی جا رہی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ عرب لیگ کی جس نے ان سرمایہ دار حکومتوں کے چیلنج کو قبول کر لیا ہے مدد کی جائے۔ آپ نے اس بات پر زور دیا کہ تقسیم فلسطین کو تقسیم ہندوستان سے قطعاً مناسبت نہیں۔ کیونکہ پاکستان کے مسلمان اس سرزمین کے پیدائشی باشندے ہیں۔ مگر فلسطین کے یہودی بیرونی دنیا سے طاقت کے ذریعہ لا کر بسائے گئے ہیں۔ آپ نے کہا کہ حکومت پاکستان کی پالیسی جمعیت اقوام میں پاکستان ڈیلیگیشن کے صدر (سر محمد ظفر اللہ خان) نے بالکل واضح کر دی ہے۔

پاکستان کا ذکر کرتے ہوئے کہ اس کی پیدائش کو ابھی ساڑھے تین مہینے گزرے ہیں۔ آپ نے کہا کہ اسے ایسے مشکلات درپیش ہیں۔ جن کی تاریخ میں کوئی مثال نہیں ملتی۔ مگر پھر بھی تقسیم فلسطین کے نتائج کے مقابلے کے لئے ہم کو ایک ہو جانا چاہیئے۔ عرب ممالک کی مدد کے لئے کوئی دقیقہ نہیں چھوڑنا چاہیئے۔ اور عرب لیگ کی آواز پر لبیک کہنے کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ آپ نے اسلامی ممالک کی کانفرنس بلانے کی تجویز کی۔

مصر ہرگز تقسیم فلسطین کو تسلیم نہیں کریگا

وزیر اعظم مصر کا بیان

مصر یکم دسمبر۔ وزیر اعظم مصر نے ایوان نمائندگان کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ مصر فلسطین کو ایک متحدہ عرب حکومت سمجھتا ہے گا۔ اور اس مقصد کے حصول کے لئے ہر ممکن طریقہ اختیار کیا جائیگا آپ سے پہلے صدر ایوان علی بے ایوب نے اپنی تقریر میں تقسیم فلسطین کے فیصلہ کی پُرزور مذمت کی نیز اس امر کا اعلان کیا۔ کہ مصر کے لوگ اپنی ذمہ داریوں کو اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ اور فلسطین کی تقسیم کے خلاف ہر ممکن قربانی پیش کرنے کے لئے تیار ہیں۔ (رائٹر)

پاکستان کے وزیر خزانہ کراچی واپس پہنچ گئے

کراچی ۲ دسمبر۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ پاکستان کابینہ کی مجلس میں پاکستان کے وزیر خزانہ مسٹر غلام محمد نے دیگر وزراء کو اپنی اس گفت وشنید سے مطلع کیا۔ جو حکومت ہندوستان کے ساتھ ہوئی جس کے اختتام پر آپ کل رات نئی دہلی سے بذریعہ ہوائی جہاز واپس کراچی تشریف لائے ہیں۔ گورنر جنرل پاکستان کے مشیر مال سر آرچیبالڈ ولیمز بھی اسی دہلی سے کراچی پہنچ گئے ہیں۔

(وائس پ)

اوکاڑہ میں اچھوتوں کا ایک اہم جلسہ

لاہور ۲ دسمبر۔ مسٹر منگل سپوچی سیکرٹری مغربی پنجاب شیڈیولڈ کاسٹس فیڈریشن اور چوہدری بنسی لال سابق ایم۔ ایل۔ سی ضلع منٹگمری کا دورہ کر رہے ہیں۔ اور اچھوتوں کے ایک جلسہ میں ۳ دسمبر ۱۹۴۷ء کو اوکاڑہ میں ۳ بجے بعد دوپہر تقریر فرمائیں گے۔ اس جلسہ میں اچھوتوں کے سیاسی مستقبل کے لئے لائحہ عمل زیر غور ہوگا۔ ا۔ پ۔ آئی

پناہ گزینوں کی جائداد کی حفاظت

لاہور ۲ دسمبر۔ حکومت کے ایک آرڈی نینس میں یہ اعلان کیا گیا ہے۔ کہ پناہ گزینوں کی جائداد کی حفاظت کے لئے نگہبان اور معاونین مقرر کرنے کے لئے صوبائی حکومت کو اختیارات حاصل ہو گئے ہیں۔ ا۔ پ

سوویٹ گورنمنٹ سے پاکستان اور ہندوستان کے تعلقات

برنیز ۲ دسمبر۔ سوویٹ گورنمنٹ نے کل رات اعلان کیا۔ کہ پاکستان اور ہندوستان سے سیاسی تعلقات ۱۱ جنوری ۱۹۴۸ء سے قائم کر لئے جائیں گے۔ ابتدائی مراحل طے کرنے کے لئے سوویٹ منسٹر مسٹر پال روجر اسی ماہ میں ہندوستان اور پاکستان میں تشریف فرما ہوں گے۔

(رائٹر)

پاکستان میں آڈٹ اور اکاؤنٹس کے دفاتر

کراچی ۲ دسمبر۔ حکومت پاکستان نے سابقہ مرکزی اور صوبائی آڈٹ اور اکاؤنٹ کے مندرجہ ذیل دفاتر قائم کئے ہیں۔

(۱) آڈیٹر جنرل پاکستان کراچی (۲) اکاؤنٹنٹ جنرل پاکستان کراچی (۳) اکاؤنٹنٹ جنرل مغربی پنجاب لاہور (۴) اکاؤنٹنٹ جنرل ایسٹ بنگال (۵) کنٹرولر شمال مغربی سرحدی صوبہ پشاور (۶) چیف آڈیٹر ای۔ بی ریلوے چٹاگانگ (۸) اکاؤنٹنٹ جنرل ملٹری راولپنڈی (۹) جونیئر کنٹرولر ملٹری اکاؤنٹس لاہور (۱۰) ڈپٹی کنٹرولر ملٹری اکاؤنٹس کراچی (۱۱) ڈپٹی کنٹرولر ملٹری اکاؤنٹس ا۔ پ

یونیورسٹیوں کا بیسواں سالانہ جلسہ

کلکتہ یکم دسمبر۔ ہندوستان اور لنکا کی مختلف یونیورسٹیوں کے وائس چانسلر بیسویں سالانہ جلسہ کے لئے کلکتہ میں جمع ہو گئے ہیں۔ پاکستان کی یونیورسٹیوں کا کوئی نمائندہ نہیں پہنچا۔ ا۔ پ

حیدرآباد کے کانگرسی لیڈر اب بھی مطمئن نہیں

حیدرآباد دکن یکم دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حیدرآباد کے کانگرسی لیڈر جو کل رات رہا کر دیئے گئے ہیں ریاست میں آئینی تبدیلی عارضی حکومت کی تشکیل سے مطمئن نہیں ہیں۔ اور یہ پورے وثوق سے کہا جا سکتا ہے۔ کہ وہ اس عارضی حکومت میں حصہ نہیں لیں گے حیدرآباد کانگریس کے صدر سوامی رامانند تیرتھ نے ایک بیان میں کہا۔ کہ جب تک اصولی اختلاف کو حل نہ کیا جائے عارضی حکومت میں شرکت نہیں کی جا سکتی۔ آپ نے صلح کے لئے کانگریس کے مطالبہ کو دہرایا کہ ریاست میں قومی حکومت قائم کی جائے۔ اور ایک آئین ساز اسمبلی جس کو حکومت جواب دہ ہو ریاست کے لئے آئین وضع کرے۔ جس کو چھ سے نو مہینے تک عملی جامہ پہنا دیا جائے۔

موجودہ بحبوحہ پر جو حیدرآباد نے ہندوستانی یونین سے کیا ہے رائے زنی کرتے ہوئے کہا۔ کہ اگرچہ اس سے ریاست کا یونین کے ساتھ الحاق لیکسال کے لئے رک گیا ہے۔ مگر اس عرصہ میں استصواب رائے کے ذریعہ اس امر کا فیصلہ کرانا چاہیئے۔ آپ نے کہا ریاست میں حالات جوں کے توں ہیں۔ اور اس لئے سیاسی لیڈروں کی رہائی تعجب خیز ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل لاہور ۳ دسمبر ۱۹۴۷ء

پاکستان زندہ باد

پاکستان اب ایک آزاد ملک ہے اور ہمیں یہ آزادی ایک طویل مدت غلامی کے بعد نصیب ہوئی ہے۔ اور ابھی ہماری حالت اس پرندے کی طرح ہے۔ جو سالہا سال پنجرے میں مقید رہنے کے بعد رہا ہوا ہو۔ جس کو پرواز بھول گئی ہو۔ اور جو اپنے بازوؤں کی طاقت سے ناواقف ہو۔ جو ایک لمحہ پر پھڑپھڑا کر رہ جاتا ہو۔ اور بار بار پنجرے میں پھر گھسنے کی کوشش کرتا ہے۔ غلامی اور قید دیندیکھی ایک بیماری ہے۔ جو انسان کے جذبات جد وجہد کو مُردہ اور تمام اعضاء قویٰ کو مفلوج کر دیتی ہے۔ جس کی تسلسل اور بے حسی کی عادات میں وہ اتنا سو وہ سر ہو جاتا ہے۔ کہ ذرا سی آزادانہ حرکت اس کو بار خاطر کرتی ہے اور گرانی طبع کا باعث ہوتی ہے۔

یہی حالت اس وقت ہماری ہے۔ ابھی تک ہم اس خواب کی آغوش میں سوئے ہوئے ہیں۔ جس میں ہمیں تھپکیاں دے دے کر سلا دیا گیا تھا۔ ابھی تک ہمیں پورا پورا یقین نہیں ہوا۔ کہ رات گذر گئی۔ اور دن چڑھ آیا ہے۔ ہماری آنکھیں اسی طرح بند ہیں یا اگر کھلی بھی ہیں۔ تو چونکہ نور کی فراوانی کی عادی نہیں رہیں۔ اس لئے چندھیا گئی ہیں۔ اور اسی طرح اب بھی کچھ نہیں دیکھ رہے جس طرح کہ عالم خواب میں کچھ نہیں دیکھتے تھے جس طرح ایک دیہاتی جس کے مشاہدات اپنے گاؤں اور اپنے جنگلی اور بے آباد ماحول تک محدود رہتے ہیں۔ جب کسی بڑے شہر میں آکر اپنے آپ کو سر فلک عمارتوں زرق برق دوکانوں اور بازاروں کی گہما گہمی میں پہلی دفعہ پاکر ہوش و حواس کھو دیتا ہے۔ اور ایک تحیر کی تصویر بنا رہ جاتا ہے۔ اور دماغی اور اعصابی توازن کھو دیتا ہے۔ اسی طرح ان قوموں کا حال ہوتا ہے۔ جو غلامی کے ماحول سے نکل کر آزادی کی دنیا میں اول اول قدم رکھتی ہیں۔ اور جس طرح وہ دیہاتی مختلف اشیا کو دیکھتا ہے۔ جو آباد اور پُر رونق شہر میں اس کو پہلی دفعہ نظر آتی ہیں۔ اور بغیر ان کی ماہیت کا صحیح ادراک حاصل کئے لالچ اور حرص سے ان کو اچک لینا چاہتا ہے۔ اور پھر دل میں ایک خوف محسوس کر کے ٹھٹک جاتا ہے۔ بعینہٖ وہی حالت اس وقت پاکستان کے مسلمانوں پر طاری ہو گئی ہے۔

کل تک یہ کس کو امید تھی۔ کہ انگریز اپنی غلامی کا جوا ہمارے کندھوں سے اتار کر ہمیں آزاد کر دیگا۔ کل یہ کون جانتا تھا۔ کہ ہمارے ملک کا اندھیرا اتنی جلد روشنی میں تبدیل ہو جائے گا۔ اسلئے ہمارا کسی قدر بوکھلا جانا بھی فطرت کے مطابق ہے۔ کسی قدر مذبوحی حرکات کا ہم سے سرزد ہو جانا بالکل جائز ہے۔ اور اگر ہمارے پاؤں فرش پر پوری طرح جم کر نہ پڑیں۔ اور ہم ذرا لڑکھڑا جائیں۔ اور گر گر پڑیں۔ تو ہمیں گھبرانا نہیں چاہیئے بلکہ بار بار گر کر اُٹھنا اور اپنے آپ کو سنبھالنا چاہیئے یہ حالت تا دیر قائم نہیں رہ سکتی۔ جوں جوں ہم اپنے ماحول سے مانوس ہوتے جائینگے توں توں ہمت اور حوصلوں میں بھی افزائش ہوتی جائیگی۔ اور ضرور ایک نہ ایک دن ہم سیدھے کھڑے ہو کر آزاد قوموں کی آنکھ میں آنکھ ڈال کر دیکھنے کے قابل ہو جائینگے۔ ہم ابھی ابھی اس نئی دُنیا اس نئے شہر میں داخل ہوئے ہیں۔ ہمارے حواس انتشار میں ہیں۔ ہماری حکومت، ہماری فوج، ہماری تجارت۔ ہماری معاشرت، ہمارا تمدن، ہماری انفرادی اور اجتماعی جد وجہد ہماری سیاسی اور گھریلو زندگی الغرض ہمارا سب کچھ اس وقت انتشار کی حالت میں ہے۔ ہمارا تمام شیرازہ بکھرا ہوا ہے۔ ہم سب لڑکھڑا گئے ہیں۔ ہم سب پر بوکھلاہٹ کا عالم طاری ہے۔ ہمارے وزیر ہمارے جرنیل ہمارے تاجر ہمارے پیشہ ور ہمارے صنعت کار۔ ہمارے مزدور سب کے سب اپنا توازن اپنا مرکز کھوئے ہوئے ہیں اسلئے ہم اگر گرتے ہیں۔ تو سب گرتے ہیں۔ اور کھڑے ہوتے ہیں۔ تو سب کھڑے ہوتے ہیں۔

..... ہم سب کو اکٹھے سنبھلنا ہے۔ اگر ہم سنبھلے تو سب اکٹھے ہی سنبھلینگے۔ یہ ہم کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ اگر ہم اپنے ہمسائے کو گرتا دیکھ کر آوازے کسنا شروع کر دینگے۔ زجر و توبیخ پر زبان دراز کر دینگے۔ تو ہم خود اپنا توازن قائم نہ رکھ سکیں گے۔ اور خود ایسی بُری طرح گر جائینگے۔ کہ پھر شاید اُٹھ نہ سکیں۔ اور اپنے ساتھ سارے کی ساری قوم کو لے گریں۔ قوموں کے سنبھلنے کا اُصول یہی ہے۔ کہ ہم سب کے سب اپنی اپنی جگہ اس طرح سنبھلنے کی کوشش کریں کہ خود بھی سنبھلیں اور اپنے ساتھیوں کو بھی ساتھ ہی سنبھال لیں۔ ایک ایک کا سنبھل جانا قومی لحاظ سے اس وقت فائدہ مند ہو سکتا ہے۔ کہ سب کی سب قوم اپنے پاؤں پر کھڑی ہو جائے اسلئے آؤ ہم ذاتی انتفاع۔ انفرادی تفوق۔ خود غرضی۔ حرص۔ تمام خیالات کو اپنے دل سے نکال کر اپنی تمام بھی اور سماجی جد وجہد اپنی تمام کشمکش حیات کی عمارت قومی بنیاد پر کھڑی کریں۔ قومی مصلحت نظر میں مدغم کر دیں۔ اور سمجھ لیں۔ کہ جس طرح ایک بڑے سے بڑا حکومت کا رکن ایک بڑے سے بڑا وزیر وزارت ایک بڑے سے بڑا لیڈر اپنے فرائض منصبی سے چشم پوشی کر کے یا جائز، انتفاع نامناسب کسب معاش اور ناواجب جذب زر و مال کی طرف مائل ہو کر تمام قوم کی تمام قوم کی ہستی خطرے میں ڈال سکتا ہے۔ اسی طرح ایک ادنیٰ سے ادنیٰ تاجر، ادنیٰ سے ادنیٰ صنعت کار، ادنیٰ سے ادنیٰ مزدور کی ذرا سی بد دیانتی ذرا سی چوک بلکہ ذرا سے غیر متوازن حرکت تمام قوم کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا سکتی ہے۔ اس وقت پاکستان کا ہر فرد، پاکستان کا ہر رہنے والا، خواہ وہ بڑا ہے یا چھوٹا، مرد ہے یا عورت۔ بوڑھا یا جوان یا بچہ، خواہ وہ حکومت کا ذمہ ہے۔ یا معمولی خانچہ فروش، الغرض کوئی بھی ہے۔ اور کہیں بھی ہے۔ اپنی اپنی جگہ ہر ایک پاکستان کی کامیابی اس کی فلاح و بہبودی کی عزت و وقار کا واحد ذمہ دار ہے۔ اس کے ذمہ پاکستان کے حقوق ہیں۔ جن کی ادائیگی اس کے لئے لازمی ہے۔ اس وقت ہم سب یکساں طور پر ایک امتحان گاہ میں ہیں۔ اس وقت ہمارے سامنے ایک عظیم الشان سوال ہے۔ کہ آیا ہم زندہ رہنا چاہتے ہیں۔ یا ہم کو دشمن کی خواہش پوری کرنی چاہیئے۔ اور مٹ جانا چاہیئے۔ اس کا جواب ہم صرف اپنے عمل سے دے سکتے ہیں کیا واقعی پاکستان اب ایک آزاد ملک ہے۔ اس کا ثبوت ہم نے دینا ہے ہم سب نے۔ صرف پاکستان کی حکومت پاکستان کے وزیروں، پاکستان کے سیاسیات دانوں، پاکستان کی فوج نے ہی ثبوت نہیں دینا۔ بلکہ ہر ایک ادنیٰ سے ادنیٰ مزدور نے دینا ہے۔ اگر ہم نے پاکستان کی آزادی کا محل تیار کرنا ہے۔ تو ہم سب کو محنتی، ہوشیار، اور رضامند مزدوروں کی طرح کام کرنا پڑے گا۔ ہمیں اپنی تمام قوتیں اس کام میں لگانی پڑیں گی۔ جب تک ہم یہ نہیں کر سکینگے۔ اس وقت تک ہم نہیں کہہ سکتے۔ کہ ہم آزاد ہیں۔ اس وقت ہم نہیں کہہ سکتے۔ کہ پاکستان آزاد ملک ہے۔

تقسیم فلسطین

لیگ آف نیشنز اور اسکی جانشین مجلس اقوام متحدہ کی تمام تاریخ میں شاید یہ پہلا موقع ہے۔ کہ اسلامی ممالک نے اتنے غیر مبہم الفاظ میں اتنے عزم اور اتنی بیدار مغزی کیساتھ اسلامی دنیا کیساتھ مغربی اقوام کی بے انصافیوں اور چیرہ دستیوں کے خلاف متحدہ آواز اُٹھائی ہو۔ یک لخت اسلامی ممالک کی یہ متفقہ آواز بے اثر ثابت ہوئی ہے اور باوجود اسکی انتہائی کوشش کے تقسیم فلسطین کی قرارداد پاس ہو گئی ہے بیشک بظاہر یہ ایک بہت بڑی ناکامی ہے اس ناکامی کے نتیجہ میں یقیناً نئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑیگا لیکن اس ناکامی کا ایک روشن پہلو یہ بھی ہے کہ پہلے اگر اسلامی ممالک کو مغرب کی کوئی بڑی سے بڑی قوم پر کوئی حسن ظن کوئی اعتماد تھا بھی تو اس واقعہ کے بعد اسکی ضرور آنکھیں کھل گئی ہیں۔ اور اسکو بھی معلوم ہو گیا ہے۔ کہ جب تک ہر اسلامی ملک صرف اپنی ذاتی طاقتوں کے بل پر صرف اپنے پاؤں پر کھڑا نہ ہو جائیگا۔ اور دوسروں کا منہ تکنا نہ چھوڑ دے گا۔ اُسوقت تک وہ کبھی بھی اپنی ہستی کو قائم رکھنے پر قادر نہیں ہو سکتا۔

اس واقعہ کا دوسرا روشن پہلو یہ ہے کہ آج دنیا کو یہ معلوم ہو گیا ہے۔ اور یہ ایک مسلمہ حقیقت ہو چکی ہے۔ کہ اب تمام اسلامی ممالک بیدار ہو چکے ہیں۔ اور گو وہ اپنی بات منوانے کی بھی طاقت نہیں رکھتے۔ لیکن یہ پیش خیمہ ہے اس زلزلہ دور کا جب دنیا کی رو کو تبدیل کیا جائیگا کیونکہ اب سب نے سمجھ لیا ہے کہ کوئی اسلامی ملک دوسرے اسلامی ممالک سے الگ رہ کر زندہ نہیں رہ سکتا۔ اور ان سب کی زندگی اس بات میں مضمر ہے۔ کہ وہ دنیا کی باطل طاقتوں کے خلاف ایک متحدہ محاذ قائم کر لیں۔

ضروری اعلان

تعلیم الاسلام کالج میں اپنے لڑکے بھجوائیں

تمام احباب جماعت کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ وہ موجودہ شورش سے اس طرح نہ گھبرائیں کہ لڑکے تعلیم سے محروم ہو جائیں۔ چاہیئے کہ سب جو تعلیم دلانے کا ارادہ رکھتے تھے اپنے بچوں کو ایف۔ اے اور بی۔ اے میں داخل کرائیں۔ اور چاہیئے کہ ہر احمدی تعلیم الاسلام کالج میں اپنے لڑکے کو داخل کروائے۔ اور اس بارہ میں لڑکے کی مخالفت کی پروانہ کرے تاکہ دینیات کی تعلیم ساتھ کے ساتھ ملتی جائے۔

خاکسار۔ مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح

Digitized by Siddiqui Library, Lahore

تحریک بدید کے مالی جہاد میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور دوسرے مخلصین کی شاندار قربانیاں

(گذشتہ سے پیوستہ)

(۶) سیدہ نصیرہ بیگم صاحبہ ہمشیرہ صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب ۔ میرا تحریک جدید کے پہلے سال کا وعدہ ۲۵/- تھا۔ اب اس سال کیلئے اپنی طرف سے اور بچوں کی طرف سے ۲۳/- کا وعدہ کرتی ہوں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جتنی جلدی ہو سکا ۔ ادا کرنیکی کوشش کرونگی۔

(۷) حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحب سال چودہویں کے لئے ایک سو روپیہ کا وعدہ پیش کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ جلد ادا کرنے کی توفیق بخشے۔

(۸) ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب تیرہویں سال میں ۲۰۲/- کا وعدہ اپنا اور اپنے اہل وعیال کا چودہویں سال کیلئے ۲۲۶/- کا حضور کی خدمت میں پیش ہے۔ قبول فرما کر دعا فرماویں۔ اللہ تعالیٰ جلد ادا کرنے کی توفیق بخشے۔

(۹) اختر صاحب پرسنل اسسٹنٹ ریلوے لاہور گذشتہ سال سے ۳۸/- ۲ روپیہ اضافہ کے ساتھ چھ سو روپیہ کا وعدہ پیش حضور ہے۔ حضور کے ارشاد کے مطابق پچاس فیصدی کی تحریک میں اپنی حصہ یکدا دائیگی کی صورت خدا کے فضل سے کر دی گئی ہے۔

(۱۰) محمد اسحاق صاحب پوری:۔ تیرہویں سال میں چالیس روپیہ کا وعدہ ہوا ہے۔ چودہویں سال میں ۴۱/- کا قبول فرمادیں۔ گھر والوں کی طرف سے دفتر دوم کے سال چہارم میں ۱۱/- کا وعدہ ہے۔

(۱۱) دفتر دوم کے سال چہارم میں چوہدری محمد حسین صاحب D.O. نے ۳۲/- ۲ کا گذشتہ سال میں یہ وعدہ ۳۲۰/- معہ انکے خویش واقارب کے تھا۔

(۱۲) زاہد خان صاحب سیالدہ کا وعدہ گذشتہ سال سے اضافہ کیساتھ ۲۲۲/- ہے۔

(۱۳) کرتوے چوہدری رحمت علی صاحب کا وعدہ ۸۵/- ۲ گذشتہ سال کے اضافہ کیساتھ ہے۔

(۱۴) ملک معراج الدین صاحب جہانیہ نے چودہویں سال میں لاہور آکر ۷۰/- ۲ کا وعدہ دیا۔

(۱۵) سید سردار شاہ صاحب دارالسلام نے چودہویں سال کے ۵۰/- ۲ شلنگ کا وعدہ ساتھ ہی ادا بھی کر دیا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(۱۶) ملک گل محمد صاحب شام نگہ نے ۲۱/- روپیہ سال چہارم کے وعدہ کیساتھ ہی نقد ادا فرمائے۔

(۱۷) خاکسار وکیل المال تحریک جدید کا وعدہ معہ گھر والوں کے چودہویں سال میں ۷۰/- ۲ کا حضور کے پیش ہے۔

بالآخر اس بات کی وضاحت کرنا بھی مناسب ہے کہ جو دوست کسی وجہ سے اب تک تیرہویں سال یا دفتر دوم کے سال سوم کی رقم ادا نہیں کر سکے وہ اس خیال سے کہ جب تک پہلا وعدہ ادا نہ کر لیں۔ تب تک آئندہ سال کا وعدہ نہیں دینا چاہیئے آئندہ سال کا وعدہ کرنے میں دیر نہیں کرنی چاہیئے کیونکہ جو احباب پختہ ارادہ کئے ہوئے ہیں۔ اور ان کو یقین ہے۔ اور کوشش کر رہے ہیں کہ ضرور ادا کر دینگے۔ ان کو اجازت ہے بلکہ ان کے لئے بھی ضروری ہے۔ کہ وہ دفتر اوّل کے چودھویں سال یا دفتر دوم کے سال چہارم میں گذشتہ سے اضافہ کے ساتھ وعدہ کریں۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے

خاکسار

وکیل المال تحریک جدید

قادیان کی حفاظت کرنیوالے ایک نوجوان کے نام
اس کے والد کا خط

ذیل میں ہم ایک خط درج کرتے ہیں۔ جو قادیان میں حفاظت مرکز کا فریضہ سرانجام دینے والے ایک نوجوان کے نام اس کے والد نے لکھا ہے۔ یہ خط ان مومنانہ جذبات کا صحیح آئینہ دار ہے جو احمدی والدین کے قلوب میں اپنی اولاد کے متعلق پائے جاتے ہیں۔

میرے پیارے بیٹے!

مجھے معلوم ہوا ہے۔ کہ تم نے آخر تک قادیان نہ چھوڑنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ مجھے یہ سنکر بہت خوشی ہوئی ہے۔ دنیا تو چند روزہ ہے موت ایک دن ضرور آئیگی۔ مگر مبارک وہ موت ہے جو دین کی حفاظت کرتے میں آئے۔ مجھے تو رشک آتا ہے۔ کہ تمہاری جگہ میں کیوں نہ ہوا۔ حالانکہ پہلے تو میرا ہی ارادہ قادیان جانے کا تھا مگر تم نے خدام الاحمدیہ میں نام لکھا کپیٹیقدمی کی۔ اور میں یہاں رہ گیا۔

بہرحال اب تم بھی جاہو واپس آؤ۔ پیچھے کا کوئی فکر نہ کرو۔ دوکان بند کر دی ہے۔ کاروبار کوئی نہیں۔ مگر میں کچھ نہ کچھ کر لیتا ہوں۔ اور گذارہ ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کوئی نہ کوئی مستقل سبیل نکال دے گا۔ تم دعا کرتے رہو کیونکہ ایسے وقت میں اللہ تعالیٰ دعائیں جلد سن لیتا ہے۔ نیز میرے گناہوں کی بخشش کیلئے خاص طور پر دعا مانگتے رہنا۔ اپنی والدہ اور بھائی بہنوں کے لئے بھی۔ جس مقصد کیلئے تم گئے ہو یہ دن رات روتے ہیں آتے۔ دل کھول کر خدمت دین کرو۔ بزدلی کو قریب نہ آنے دو بہادری سے جان دینا بہتر ہے بزدلی سے ہزار سال زندہ رہنے کی نسبت"

کی حکومتیں ملک کی عام بہبودی کیلئے ایک دوسرے کی اعانت نہ کریں۔ ملک بحیثیت مجموعی ترقی نہیں کر سکتا۔ (۷) چونکہ دہلی اور لکھنؤ جو اردو میں مرکزی حیثیت رکھتے تھے۔ اور اب وہاں ہندی رائج کی جائے گی۔ اس وجہ سے ان کی مرکزی حیثیت ختم ہو جائے گی لہذا کیوں نہ لاہور کو یہ مرکزی حیثیت دی جائے۔

(رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی)

نقصان جائداد کا رجسٹریشن

احباب قادیان کے لئے ضروری ہدایت

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے رتن باغ لاہور)

حکومت پاکستان نے اعلان کیا ہے۔ کہ جن مسلمانوں کی جائدادیں مشرقی پنجاب میں ضائع ہوئی ہیں۔ انہیں اپنے نقصان کی تفصیل درج کر کے مغربی پنجاب کے مقررکردہ افسر کے دفتر میں اپنے نقصان کو رجسٹر کرا دینا چاہیئے۔ اور اس نقصان کی وجہ سے اگر کوئی مطالبہ پیش کرنا ہو۔ تو وہ بھی پیش کر دینا چاہیئے۔ اس افسر کے عہدہ کا نام اور پتہ یہ ہے:۔

Registrar of claims Rehabilitation Department
west Punjab Government three Temple Road
Lahore

اس تعلق میں ان دوستوں کی ہدایت کیلئے جن کی جائدادوں کا قادیان میں نقصان ہوا ہے۔ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ انہیں بھی دفتر مذکور میں درخواست دے کر اپنا نقصان رجسٹر کرا دینا چاہیئے۔ درخواست میں جائداد کی تفصیل اور مالیت اور جائے وقوع درج کرنا ضروری ہے مگر یہ بات یاد رکھی جائے۔ کہ چونکہ قادیان ہمارا مقدس مرکز ہے۔ اسلئے قادیان کی جائداد کے بدلہ میں کسی جائیداد کا مطالبہ نہ کیا جائے۔ اور نہ ہی قادیان کے ملحقہ دیہات جنگل باغبانپورہ اور بھینی بانگہ اور کھارا کی ضائع شدہ جائداد کے بدلہ میں کوئی مطالبہ کیا جائے۔ بلکہ صرف نقصان رجسٹر کرا دیا جائے۔ البتہ قادیان اور مندرجہ بالا تین مواضعات کے علاوہ دوسری جائدادوں کے مقابلہ پر مطالبہ کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح قادیان اور تین دیہات کی جائداد منقولہ کے مقابلہ پر بھی مطالبہ کیا جا سکتا ہے۔ تفصیلات اور درخواست کے فارم دفتر نظارت امور عامہ جو معائنہ بلڈنگ لاہور سے حاصل کی جائیں۔

میناروڈ ہال لاء کالج میں علمی مقابلے

لاہور ۲۔ دسمبر (پی آر دیپی رام ساہنی پبلسٹی) کے حصول کیلئے حسب ذیل پانچ مضامین پر ۲ اور ۳ دسمبر کو مینارو ڈ ہال لاء کالج میں روزانہ پانچ بجے شام انگریزی میں علمی مقابلہ ہوگا۔ جسمیں داخلہ بذریعہ ٹکٹ ہوگا۔ جو پنجاب یونیورسٹی کے دفتر سے مل سکے گا۔

مضامین:۔

(۱) ڈیموکریسی ہر جگہ ناکام رہی ہے۔

(۲) گھر میں عورت کا مرتبہ

(۳) تشکیل حکومت کے متعلق بیوقوف لوگ بحث کیا ہی کرتے ہیں۔ لیکن بہترین نظام وہی ہے جس پر عملدرآمد ہو

(۴) ایشیائی ممالک کا اتحاد امن عالم کا ضامن ہے۔

(۵) وہی زندہ رہتے ہیں جو ہمت اور جرأت سے کام لیتے ہیں۔

(۲)

لاہور ۲ دسمبر "مولوی عبدالحق میڈل" کے حصول کیلئے حسب ذیل چار مضامین پر مینارو ڈ ہال لاء کالج لاہور میں ۴ اور ۵ دسمبر کو روزانہ ۵ بجے شام اردو میں "علمی مقابلہ" ہوگا۔ جسمیں داخلہ بذریعہ ٹکٹ ہوگا۔

مضامین:۔

(۱) مسلمانان پاکستان کی اقتصادی حالت سدھارنے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے۔ یعنی حکومت پاکستان نظام سرمایہ داری کو ختم کر دے اور اشتراکی اصولوں پر جلد سے جلد عمل کرے۔

(۲) صنعت وحرفت کی تعلیم ہی مسلمانان پاکستان کے افلاس کا واحد علاج ہے۔ جبکہ پاکستان اور ہندوستان [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت صوفی حافظ مولوی غلام محمد صاحب بی۔اے رضی اللہ تعالیٰ عنہ

از حضرت مولانا شیر علی صاحب رضی اللہ عنہ

حضرت صوفی حافظ غلام محمد صاحب مرحوم نہایت ہی مخلص اور متقی انسان تھے۔ آپ سلسلہ کے ایک ممتاز رکن تھے۔ آپ ضلع لائل پور کے ایک گاؤں کے رہنے والے تھے۔ اور زمیندار قوم سے تعلق رکھتے تھے۔ معلوم ہوتا ہے کہ بچپن میں اُن کے والد انتقال فرما گئے تھے۔ کیونکہ طالبعلمی کے زمانہ میں اُنکے بھائی اُن کو ملنے کے لئے آتے تھے اُن کے والد اُن کو کبھی ملنے کیلئے نہ آئے تھے اگر وہ زندہ ہوتے۔ تو وہ بھی کبھی ملنے کیلئے آتے

حسن اتفاق سے یہ بچپن ہی چوہدری رستم علی صاحب رضی اللہ عنہ کے زیر تربیت آ گئے تھے چوہدری صاحب مرحوم سلسلہ کے ایک نہایت ہی مخلص رکن تھے۔ وہ پہلے انبالہ میں کوٹ انسپکٹر تھے۔ بعد میں تبدیل ہو کر گورداسپور آ گئے۔ چوہدری صاحب مرحوم کی تنخواہ اگرچہ معقول تھی۔ مگر وہ نہایت ہی غریبانہ گذارہ کرتے تھے۔ عام طور پہ دال روٹی پہ ہی گذارہ تھا۔ اور تنخواہ جو بچتی وہ ساری کی ساری سلسلہ کیلئے دیدیتے جب چوہدری صاحب مرحوم گورداسپور میں تھے۔ تو قادیان میں تعلیم الاسلام ہائی سکول کھولا گیا۔ تو اُنہوں نے صوفی صاحب مرحوم کو قادیان میں تعلیم حاصل کرنے کیلئے بھیجدیا۔ اور قادیان میں وہ مڈل کلاس میں داخل ہو گئے۔ اُس وقت سے میرا اُن کے ساتھ خاص تعلق قائم ہو گیا۔ کیونکہ میں اُن دنوں نہ صرف ہیڈ ماسٹر ہی تھا۔ بلکہ اُن کلاسوں کو بھی پڑھاتا تھا۔ جن میں صوفی صاحب داخل ہوتے تھے۔

صوفی صاحب بہت ذہین تھے۔ اور جلد جلد ترقی کرتے گئے۔ اور اُنہوں نے الف اے کا امتحان قادیان میں پاس کیا تھا۔ اُن دنوں عارضی طور پہ کالج کلاسس کھولدی گئی تھی۔ اور اُس میں حضرت مولوی عبدالکریم صاحب عربی اور حضرت خلیفہ اوّل دینیات پڑھایا کرتے تھے۔ بعد میں یہ کلاسس یونیورسٹی کے نئے قواعد کے ماتحت بند کر دینی پڑی۔ اور صوفی صاحب F.A کرنے کے بعد M.A.O کالج علیگڑھ میں داخل ہو گئے۔ اور B.A کا امتحان پاس کیا۔ انہوں نے وہاں کے ماحول کا کوئی اثر نہ لیا۔ وہی قادیان والی سادہ سی زندگی بسر کرتے رہے انہی دنوں میں ایک شخص نے ناراضگی میں اُن کے متعلق چند کلمات بھی لکھے جن میں سے ایک کلمہ "Brahmo Samaj" تھا۔ ایسے ہی کچھ اور الفاظ بھی تھے جو مجھے یاد نہیں ہے یہی اُن کی سادگی تھی جس کی وجہ سے آپ کو لوگوں نے صوفی کا خطاب دے دیا تھا۔

آپ کو قرآن شریف سے بہت محبت تھی۔ جب آپ قادیان آئے۔ تو آپ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم کی خوش الحانی کو پسند کر کے مولوی صاحب کی طرز پہ قرآن شریف کو پڑھنے کی کوشش کرنے لگے۔ چنانچہ اس میں آپ حد تک کامیاب ہو گئے۔ آپ کو قرآن شریف کے متعلق خاص ملکہ تھا۔ کہ جب درس میں حضرت مولوی صاحب کسی آیت کے متعلق دریافت فرماتے کہ وہ کس سورۃ میں ہے۔ تو آپ فوراً بغیر سوچے کے بتا دیتے۔ کہ یہ آیت فلاں جگہ کی ہے۔ اُس وقت آپ قرآن شریف کے حافظ بھی نہیں تھے۔ مگر مشائد ہی حافظ قرآن اتنی سُرعت کے ساتھ بغیر سوچے کے قرآن کریم کی آیات کا پتہ بتا سکتا ہو جس سُرعت کے ساتھ وہ بتا دیتے تھے۔ حضرت مولوی صاحب کو اس بات سے بہت تعجب ہوتا تھا۔ ایک دن اُنہوں نے صوفی صاحب مرحوم سے پوچھا۔ کہ تمہارے پاس کیا گُر ہے کہ اتنی جلدی ہر ایک آیت کا پتہ بتا دیتے ہو۔ تم قرآن کے حافظ بھی نہیں ہو۔ پھر بھی تم دوسرے حافظوں سے پہلے ہر ایک آیت کا پتہ نشان بتا دیتے ہو۔ تو صوفی صاحب مرحوم نے جواب دیا۔ کہ جو آیت آپ پوچھتے ہیں۔ میں اُس کی طرز عبارت سے پتہ لگاتا ہوں۔ کیونکہ ہر ایک سورۃ کی طرز عبارت جُداگانہ ہے اور میں یہ دیکھ لیتا ہوں۔ کہ اس آیت کی طرز عبارت کس سورت سے ملتی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے تفسیر قرآن کریم انگریزی کے دیباچہ Introduction میں تحریر فرمایا ہے کہ قرآن شریف کی طرز عبارت ایسی ہے۔ کہ اس کو آسانی سے یاد کیا جا سکتا ہے۔ اور اپنی جماعت کے تین افراد کی مثالیں تحریر فرمائی ہیں۔ جنہوں نے بڑی عمر میں بہت تھوڑے عرصہ میں قرآن شریف کو یاد کر لیا۔ اُن میں سے ایک مثال چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کے والد صاحب مرحوم کی ہے۔ دوسری صوفی غلام محمد صاحب کی اور تیسری ڈاکٹر بدرالدین صاحب کی ہے۔ گذشتہ مشاورت کے موقع پہ میں نے صوفی صاحب کو مبارکباد دی تھی۔ کہ آپ کا ذکر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے ترجمۃ القرآن انگریزی کی [illegible] میں فرمایا ہے۔ صوفی صاحب مرحوم یہ سُنکر بہت خوش ہوئے۔ اور بعد میں فرمایا۔ کہ مجھے خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قرآن شریف یاد کرنے کی تحریک فرمائی تھی۔ مجھے اس بات کی خوشی ہے۔ کہ میں نے اُس موقع پہ حضرت صوفی صاحب کو یہ خوشخبری دی۔ ورنہ تفسیر القرآن ابھی تک شائع نہیں ہوئی۔ اور اگر میں صوفی صاحب کو یہ اطلاع نہ دیتا۔ تو غالباً صوفی صاحب مرحوم کی اس بات کا اپنی زندگی میں علم نہ ہوتا۔

صوفی صاحب مرحوم کے متعلق حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے بھی شہادت دی تھی۔ آپ نے فرمایا۔ کہ میں ایک دفعہ بیمار ہوا۔ تو میری خدمت کے لئے دو لڑکے لگائے گئے۔ ایک صوفی غلام محمد صاحب اور ایک اور لڑکا میری بیماری میں ان لڑکوں کو پانی وغیرہ اُٹھانا پڑتا تھا۔ اور میں دیکھتا تھا۔ کہ صوفی صاحب اس کام کے کرنے میں ذرا بھی کراہت محسوس نہ کرتے تھے۔ اور گشادہ پیشانی سے کام کرتے تھے۔ مگر وہ دوسرا لڑکا ناک چڑھا لیا کرتا تھا۔ صوفی صاحب مرحوم کو یہ فوقیت حاصل ہے۔ کہ آپ کا پہلا نکاح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خود تجویز فرمایا تھا۔ جب مولوی عبدالکریم صاحب رضی اللہ عنہ فوت ہو گئے تو اُن کی وفات کے بعد جب مدت گذر گئی۔ تو حضرت مسیح موعود نے فرمایا۔ کہ مولوی صاحب کی بڑی بیوی کو تو نکاح ثانی کی ضرورت نہیں لیکن چھوٹی بیوی کے متعلق اندیشہ ہے کہ اُنکے والد صاحب (جو اُن دنوں سیالکوٹ میں تھے) اُن کا رشتہ کسی غیر موزوں جگہ نہ کر دیں۔ پھر آپ نے اس رشتہ کے لئے صوفی غلام محمد صاحب کا نام تجویز فرمایا۔ اور ۵۰/- روپیہ مہر تجویز کیا۔ اُس وقت صوفی صاحب کسی کام پر نہیں لگے تھے۔ چنانچہ حضور کے ۵۰/- روپیہ مہر تجویز کرنے سے لوگوں نے خیال کیا۔ کہ صوفی صاحب کی حیثیت خدا کے فضل سے بڑھیگی۔ میرے خیال میں یہ فعل صوفی صاحب پر خدا تعالیٰ نے اُس نیکی کی وجہ سے کیا۔ جو اُنہوں نے حضرت مولوی صاحب مرحوم کی خدمت ادا کرنے میں ظاہر کی۔ جس کا ذکر اُوپر آ چکا ہے اور جس کی وجہ سے حضرت مولوی صاحب مرحوم صوفی صاحب پر بہت خوش ہوئے تھے۔ اور خوشنودی کا اظہار فرمایا تھا۔

خلافت ثانیہ کی ابتدا میں حضرت امیر المومنین نے آپ کو جرمنی مارکیشس میں مبلغ مقرر کر کے بھیجا جہاں آپ بعد اپنی فیملی تشریف لیگئے اور بارہ سال وہیں رہے۔ اُنکے وقت میں جماعت نے وہاں بہت ترقی کی۔ اور بہت پھیل گئی۔ اُنکے زمانہ تبلیغ کا مشہور واقعہ وہاں کی جامع مسجد کا مقدمہ ہے یہ مقدمہ ایک انگریز جج نے سُنا۔ اُس مقدمہ کی بنا احمدیت کا سوال تھا۔ فیصلہ تو آخر ہمارے خلاف ہی ہوا۔ لیکن مقدمہ کا یہ فائدہ ہوا۔ کہ صوفی صاحب کو سلسلہ کی تبلیغ کا خوب موقع مل گیا۔ یہ مقدمہ بہت دیر تک چلتا رہا۔ لوگ اس کو سُننے کیلئے کثرت سے جمع ہو جاتے۔ اُس میں تمام مسائل احمدیت۔ مسیح الموعودؑ کا دعوےٰ اور دلائل اور سلسلہ کی خصوصیات زیر بحث آئیں۔ وہ فیصلہ فرانسیسی زبان میں لکھا گیا تھا۔ اور کتابی شکل میں شائع ہوا۔ اور میں نے وہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی لائبریری میں دیکھا ہے۔ فیصلہ تو سارا فرانسیسی زبان میں ہے لیکن کہیں کہیں انگریزی عبارتیں آ جاتی ہیں۔ اس مقدمہ میں بندہ کا ایک انگریزی مضمون بھی پیش ہوا تھا جسمیں احمدیوں اور غیر احمدیوں کے درمیان مابہ الامتیاز پر بحث کی گئی تھی۔ اس مضمون کے متعلق جج نے صوفی صاحب سے سوال کیا۔ کہ تم شیر علی کو جانتے ہو۔ انہوں نے کہا۔ کہ ہاں وہ میرے دوست ہیں اتنا حصہ اُس فیصلہ میں انگریزی میں ہے۔

اللہ تعالیٰ نے صوفی صاحب کو ایک فوقیت یہ بھی عطا فرمائی۔ کہ آپ کے مارکیشس سے آنیکے بعد جلسہ سالانہ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تقریر شروع کرنے سے پہلے اور مجلس مشاورت کے افتتاح کے وقت ہمیشہ آپ سے تلاوت کروائی جاتی۔

مارکیشس سے آنے کے بعد آپ تعلیمی کاموں میں مشغول ہو گئے۔ اور سروس سے ریٹائر ہونیکے بعد آپ خدمت سلسلہ کے مختلف کام سرانجام دیتے رہے آپ محلہ دارالرحمت کی مسجد کے امام تھے۔ اور نہایت ہی باقاعدگی سے نمازیں باجماعت ادا کرتے رہے اور درس قرآن بھی دیتے رہے اور رمضان شریف میں نماز تراویح میں قرآن شریف سُناتے رہے اور سلسلہ کیطرف سے قاضی کے فرائض بھی ادا کرتے رہتے۔ اور آپنے یہ تمام فرائض نہایت ہی خوبی کیساتھ ادا کئے۔

صوفی صاحب کے قیام مارکیشس کے دوران میں اُنکی والدہ محترمہ غالباً اپنے دوسرے لڑکے کو ساتھ لیکر وہاں چلی گئیں۔ اور لمبا عرصہ وہاں اُنکے پاس رہیں۔ اور صوفی صاحب کی واپسی سے قبل قادیان تشریف لے آئیں تھیں۔ اور جناب صوفی صاحب کا سلام مجھے پہنچایا تھا۔

صوفی صاحب کی مارکیشس سے واپسی کے بعد اُنکی بیوی جلد ہی وفات پا گئیں۔ اُنکے بطن سے اللہ تعالیٰ نے اُنکو چار لڑکے احمد۔ محمود۔ محمود اور حامد اور ایک لڑکی آمنہ عطا کئے۔ احمد ڈاکٹری پاس کر چکا ہے اور جنگ کے دوران میں فوج میں چلا گیا۔ اور سنگاپور پر قبضہ ہے۔ وہاں پر آپنے نہایت ہی اعلیٰ نمونہ دکھایا۔ اور اُن کا میڈیکل کام بہت پسند کیا گیا اور پھر پرنسپل میڈیکل آفیسر مقرر ہو گئے۔ آجکل ہندوستان میں کسی ہسپتال میں تھے۔ مگر خط و کتابت بند ہو جانیکی وجہ سے اُنکے متعلق کوئی اطلاع نہیں ملی۔ تحمود ابھی تک لڑائی میں ہے اور کلکتہ سے تبدیل ہو کر راولپنڈی میں آ گیا ہے اور محمود صوفی صاحب مرحوم نے انتقال فرمایا ہے اُسی دن اُسے لاہور پہنچا تھا۔ محمود لاہور میں ملازم ہے اور ماڈل ٹاؤن میں رہتا ہے۔ اور صوفی صاحب اپنے اہل و عیال اُسی کے پاس مقیم تھے۔ حامد F.A میں تعلیم پاتا ہے اپنی اہلیہ کی

(باقی آئندہ)

درخواست دعا: چوہدری عبدالواحد صاحب اے اوپریٹر کرشن سندیسی کو بخار اور مسلسل فنودگی کا عارضہ ہے۔ احباب صحت کیلئے دعا فرمائیں۔ خاکسار رشید احمد چوہدری سب پوسٹماسٹر پنجاب گورنمنٹ سیکرٹریٹ لاہور ۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلان

نصرت گرلز ہائی سکول و جامعہ نصرت ہر دو ادارے دارالنصر باغ میں باقاعدہ طور پر کھل گئے ہیں۔ لیکن طالبات بہت کم تعداد میں حاضر ہو رہی ہیں۔ بطالبات لاہور میں موجود ہیں۔ وہ سب کی سب سکول میں حاضر ہونا شروع کر دیں۔ مڈل اور ہائی کی داخلہ امتحان بھی جاری ہے بطالبات مستقبلہ داخلہ لے کر آجائیں۔ اُن کی پڑھائی کا تسلی بخش انتظام موجود ہے۔ تعلیمی سال کو جو وجوہ ہنوا ہ منایا کرنا کسی صورت میں مناسب نہیں ہے۔ (ناظمہ ادارہ تعلیم ہیڈ مسٹریس نصرت گرلز ہائی سکول)

۲۔ چونکہ تعلیم الاسلام ہائی سکول ہنیچ ٹریننگ باقاعدہ کھل چکا ہے۔ اس لئے مدارس اپنے بچوں کو فی الفور بھجوا دیں تاکہ مزید تعلیمی ہرج نہ ہو۔ اور اگر کسی مزید استصواب کی ضرورت ہو تو دفتر تعلیم و تربیت دارالحمد مال بلڈنگ لاہور سے دریافت کر لیں۔ (ناظر تعلیم و تربیت پاکستان لاہور)

مہاجرین کے متعلق اطلاعات

مستری نواب الدین صاحب ساکن محلہ دارالفتوح قادیان حال خیمہ پورہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان کی دو ٹوکریاں بھوپڑیں مل گئی ہیں۔ اور وہ دارالنصر باغ لاہور میں ہیں جو بھی کوئی یہ اعلان پڑھیں۔ فوراً ان کو یہاں آکر حاصل کر لیں۔ اگر ان کے کسی واقف کی نظر سے یہ اعلان گذرے۔ تو وہ بھی فوراً ان کو اطلاع کر دے۔ (ناظر امور عامہ جماعت احمدیہ بیرون مال بلڈنگ لاہور)

۲۔ کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد صاحب آنریبل ڈسپنسری شہید گنج سری نگر کشمیر و اہلیہ زندگی ہیں۔ اور وطن ایک ضلع سیالکوٹ ہے ان کی خیریت اور موجودہ پتہ مطلوب ہے۔ ڈاکٹر صاحب اگر خود اس اعلان کو دیکھیں تو وہ بہت جلد دفتر کو اطلاع دیں۔ اور اگر کوئی اور دوست جانتے ہوں تو بھی اطلاع دیں۔ (وکیل الدیوان تحریک جدید)

۳۔ مسماۃ فاطمہ بیگم تقریباً پانچ سال عمر ۱۰ نومبر ۱۹۴۶ء صبح ۱۰ بجے کے قریب چوک دالگراں لاہور سے گم ہو گئی ہے۔ رنگ کے گندمی سرخ رنگ کا مخملی کوٹ دتہ رے پرانا پہنا ہوا ہے۔ پاؤں میں بالکا براؤن جوتا ہے۔ شلوار سفید ہے۔ سر کے بال لمبے لمبے ہیں۔ اور لمبوترے ہیں۔ اگر کسی صاحب نے دیکھا ہو۔ یا وہ اکیلا ہو تو براہ کرم مندرجہ ذیل مقامات میں سے کسی پر پہنچا کر ممنون فرمادیں۔ لانے والے کو دوست کی طرف سے بطور انعام ایک صد روپیہ نقد پیش کئے جائیں گے۔ بچے کو لانے کا پتہ:۔ ۱۔ بابو رجسٹریٹ مقتل ٹھنڈی کھوئی فلیمنگ روڈ لاہور ۲۔ تھانہ گوال منڈی لاہور ۳۔ تھانہ لوہاری لاہور ۴۔ لائڈ ڈنک مال روڈ لاہور۔ خاکسار عبد الغفور عطار بورسٹریٹ مقتل ٹھنڈی کھوئی فلیمنگ روڈ لاہور

۴۔ میرا دو کا عبد الشکور عمر ۱۰ سال چوہدری سمراہ قادیان سے آیا تھا۔ اور وہ سرخ کوٹ اور نیلے رنگ کا پاجامہ پہنے ہوئے تھا۔ بعد میں گم ہو گیا۔ اگر کسی دوست کو کہیں ملے۔ تو اس کو اپنے پاس رکھیں۔ اور مجھکو تحریر فرمادیں بعد میں میں خود جیکر اس کو لے آؤں گا۔ خاکسار ڈاکٹر عبد الرحیم دلوی میانی منڈی سرگودھا۔ اک خانہ میانی بڑا بازار دوا خانہ طیب جدید

۵۔ خاکسار قادیان چھوڑ آیا ہے۔ اور آج کل بیکار ہے۔ اگر کسی جماعت کو تعلیم و تربیت کے لئے ضرورت ہو تو بندہ کی خدمات میری اور میری رائش و خوراک کے انتظام کی شرط پر حاصل کر سکتی ہے۔ میں ہر قسم کی دینی تعلیم دے سکتا ہوں۔ (حافظ کریم الٰہی مہاجر قادیان حال مقیم گوجرانوالہ ڈاک خانہ خاص ضلع گجرات پاکستان)

۶۔ میرے بیوی بچے بنام اور ڈ ضلع جالندھر میں تھے حکیم محمد ابراہیم حکیم فضل الٰہی والد حکیم جانی ساکن اربوا کے متعلق بھی کچھ معلوم نہیں ہے کہ وہ کہاں پر ہیں۔ پتہ: حکیم محمد صدیق صوفت پوسٹماسٹر خیدر آباد سندھ)

۷۔ خاکسار مصور نریم لیشر احمد بفضلہ تعالیٰ بخیریت تحلیل میں ہیں۔ تمام عزیز و اقارب تسلی رکھیں اور دعاؤں میں یاد فرماتے رہیں۔ شیخ محمد احمد صاحب ایڈووکیٹ کپورتھلہ کی حالت کا علم الفضل مورخہ ۱۰ اکتوبر پڑھ کے ذریعہ ہو چکا ہے۔ خاکسار مرزا عبد الحق بالو گنج شملہ)

۸۔ مکرم و محترم مولوی سراج الحق صاحب۔ آپ کی والدہ صاحبہ احمدیہ چیالہ جہاں کہیں بھی ہوں۔ اپنے پتہ سے مطلع فرمادیں۔ ہمشیرہ امۃ الحفیظ اہلیہ ڈاکٹر عبد الحق صاحب حال وارد قادیان)

۹۔ مکرم ڈاکٹر محمد یونس صاحب ابن مولوی سراج الحق صاحب حال وارد آبادی جو دارالحمد بلڈنگ لاہور میں مقیم ہیں۔ اطلاع دیں۔ آپ کی والدہ صاحبہ کی خیریت اور ایڈریس مطلوب ہے۔ (محمد شفیع داغ مہاجر قادیان حال مقیم ہرسرور آباد ضلع شیخوپورہ)

۱۰۔ مکرم شیخ ابوبکر صاحب کی ایک لڑکی کی چپلی قادیان کے آخری کمالوے میں گم ہو گئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو اس کا علم ہو۔ تو دفتر آبادی میں اس کی اطلاع دیں۔ (عبد الکریم سرشار دفتر آبادی)

قریشی سلطان عالم شہید کے مختصر حالات زندگی

قریشی سلطان عالم ۲۶ نومبر ۱۹۲۶ء کو پیدا ہوئے۔ اور ۴ اکتوبر ۱۹۴۶ء کو دارالامان قادیان میں شہید ہو گئے۔ شہید مرحوم نے ۱۹۳۲ء میں پرائمری میں۔ ۱۹۳۵ء میں مڈل اور ۱۹۳۷ء میں میٹرک کا امتحان اور ۱۹۳۹ء میں تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان سے درجہ اوّل میں میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ اس عرصہ میں تحریک جدید بورڈنگ میں داخل رہے۔ اور باقاعدہ تہجد گزار ہونے کی وجہ سے انعام حاصل کرتا رہا۔ بعد ازاں کالج گجرات سے انٹر درجہ دوم میں اور بی اے پاس کیا۔ اور ۱۹۴۰ء کے مقابلہ کے امتحان میں کامیاب ہو کر ملازم ہو گئے۔ دوران ملازمت میں ہی فضل عمر کا امتحان پاس کر کے ۱۹۴۲ء میں بی۔ اے پاس کر لیا۔ ۱۹۴۳ء میں وصیت کی۔ پھر حضور کے حکم کے ماتحت اپنی جائداد وقف کر دی۔ جون ۱۹۴۶ء میں مرحوم مہمان خانہ میں معاون ناظر ضیافت کے فرائض کی انجام دہی کے لئے تعینات کیا گیا۔ اپنی ۱۹ ستمبر ۱۹۴۶ء کی چٹھی میں جو ۲۰ ستمبر کو قادیان پہنچی۔ مرحوم نے لکھا۔ "حضور کا حکم ہے۔ کہ عورتوں اور بچوں کو بھجوا دو۔ اور مرد ڈٹ کر مقابلہ کریں۔ ہم تو حضور کے حکم کے مطابق خون کا آخری قطرہ بہانے کے لئے یہاں بیٹھے ہیں۔"

مرحوم کے افسر اعلیٰ قاضی عبد اللہ صاحب بی۔ اے بی ٹی ناظر ضیافت کی رائے ان کے متعلق یہ ہے۔ "دلیل صاحب مرحوم واقعی نہایت صالح مخلص نوجوان احمدی تھا۔ اپنی شب و روز محنت و سعی سے جو سلسلہ عالیہ کی خدمت میں اپنے فرائض ادا کرتے رہے۔ بیلی اپنا گرویدہ بنا لیا تھا۔ رات کے دس دس بجے تک کام کرتے رہتے۔ اور صبح بھی بہت جلد کام کے لئے جاگتے۔ اور نماز فجر کے بعد فوراً محلہ انتظامی امور کی طرف متوجہ ہو جاتے۔ اور اصل ہمت فراغت مفوضہ کے ادا کرنے میں مستعد رہتے۔ اگرچہ ہم کو ان کی بے وقت جدائی کی وجہ سے مغموم ہیں۔ مگر مسابقتاً میں ساتھ کو بھی خوش ہونا چاہیئے۔ کہ خدا کی راہ میں آپ کے فرزند نے جان دی۔ شہادت کا مال تھا۔ اسی کی طرف گیا۔ فوز عظیم مرحوم نے پورا کیا۔ والدین جو ان بیوہ دو بیٹے بعمر ۳ سال و ایک سال۔ دو بھائی اور تین بہنیں پیچھے چھوڑی ہیں۔

آخر میں سب قادرین کرام سے مدعی بنے۔ کہ مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمادیں (خاکسار بشیر عالم بی اے بی ٹی)

فوری ضرورت ہے

دفتر پراپیگنڈا میکرٹری میں مندرجہ ذیل آسامیوں کے لئے کارکنان کی فوری ضرورت ہے۔ درخواستیں مقامی عہدہ داران کی تصدیق کے ساتھ بھیجی جائیں۔

۱۔ دو کارکنان۔ قابلیت کم از کم میٹرک پاس تنخواہ ۳۰-۲-۳۵-۲-۴۰ گرانی الاؤنس

۲۔ ایک مدد گار کارکن۔ قابلیت پڑھا لکھا ہو۔ تنخواہ ۱۵ تا ۲۰ گرانی الاؤنس

(پراپیگنڈا میکرٹری)

امراء و پریذیڈنٹ جماعتہائے احمدیہ کی توجہ کیلئے

اخبار الفضل مورخہ ۳ نومبر ۱۹۴۶ء میں ایک پرانا اعلان بعنوان حفاظت مرکز کے آئینوں کے لئے اطلاع غلطی سے دوبارہ شائع ہو گیا ہے۔ امراء و پریذیڈنٹ صاحبان سے گذارش ہے کہ وہ اس اعلان کو منسوخ سمجھیں۔ اور ان ہدایات کے مطابق جو انہیں بذریعہ چٹھی دی۔

۱۱۔ ایک ٹرنک جس کا رنگ زرد ہے اور اس میں درسی کتب ہیں۔ اور اس کے اوپر عبد المنان مستری خیر الدین آف قادر آباد قادیان جو دارالحمد بلڈنگ لاہور کی چیٹ لگی ہوئی ہے۔ جس صاحب کے پاس ہو۔ یا اس کے متعلق علم ہو۔ تو اس پتہ پر اطلاع دیں۔ (خاکسار عبد المنان متعلم جامعہ احمدیہ معرفت خورشید احمد صاحب دفتر اجرائے پرچہ جات جو دارالحمد بلڈنگ لاہور

۱۲۔ بندہ کے چند عزیز قادیان میں مستقل سکونت پذیر تھے یعنی مولوی روشن دین تنویر کی اہلیہ مسماۃ اقبال بیگم قریباً ۳۰ سال عمر کا سسر عبد الرشید مقتلم جماعت بنجم عمر ۱۲ سال والدہ کی کشوری بیگم عمر ۳ سال کو یا وہ یہاں رہتے تھے ان کا کوئی پتہ نہیں ملا۔ (عبد الحمید سب انسپکٹر صوفت خان صاحب چوہدری نور محمد صاحب ایڈووکیٹ سول لائن لائلپور۔ ۱۳۔ مندرجہ ذیل اشخاص کی خیریت مطلوب ہے۔ گروہ ۱۔ اس اعلان کو پڑھیں۔ ذیل کے پتہ پر اطلاع دیں۔ اگر کسی اور صاحب کو ان کے متعلق پتہ ہو تو بھی اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔ (۱) ناصر احمد ساکن ننجوان طالب علم جماعت دہم تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان (۲) غلام محمد ساکن ننجوان طالب علم جماعت ششم تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان (۳) حاکم بی بی ہمشیرہ غلام محمد مذکور (۴) منشی محمد حسین کلرک دفتر جائداد قادیان، (۵) چوہدری مشوق محمد ساکن ننجوان حال وارد ڈھرو لیاں ادھیاں ڈاک خانہ خاص ریاست بھوپال والد منشی [illegible] وطائے مغفرت۔ (۱) بیوی والدہ کاکبر ۸۰ سال بانی بیت کے زیر دعوی کپور میں بہت ہی بے نفسی اور بے کسی کی حالت میں ۱۴ نومبر کو انتقال ہو گیا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون (بقیہ حاشیہ صفحہ ۴ کالم ۳ پر ملاحظہ ہو) (۲) بیوی والدہ بہادر خان صاحب دارالبرکات قادیان۔ حال فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ فوت ہو گئے ہیں۔ مرحوم موصی تھے۔ احباب دعائے مغفرت فرمائیں۔ (۳) بیوی والدہ فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ۔ بیوی بچہ کی [illegible] اکرم بنت حکیم سید محمد گل۔ والد صاحب کسمہ گھر [illegible]

Digitized by Khilafat Library, Rabwah

...ت متحدہ کا شیرازہ بکھرنے والا ہے کیونکہ اس میں تفرقہ بازی پیدا ہو چکی ہے (مسز وجے لکشمی پنڈت)

...ٹ کانگرسی لیڈر کا بیان

...حیدرآباد کمیٹی آف ایکشن کے صدر مسٹر ...ہندو نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ...ت نے ...ہتھیار بند پولیس کو بڑھا دیا گیا ہے بلکہ اتحاد المسلمین کے ہزاروں ...مسلح کیا گیا ہے اور ہندوستان سے جو فوجی ٹکڑ حیدرآباد حکومت ...کو جو جمہوری حکومت کے قیام کی جدوجہد کر رہے ہیں برباد اور ختم کرنے ...ستعمال ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ حیدرآباد کانگرس نظام کی پیش کردہ اصلاحات کو ...پیش کرے گی اور وہ عوام الناس کی حکومت قائم کرکے رہے گی۔ (ل۔پ)

جمعیت اقوام میں بٹوارے بندی ہو چکی ہے

نیویارک یکم دسمبر۔ مسز وجے لکشمی پنڈت نے جو جمعیت اقوام میں ہندوستانی ڈیلیگیشن کی قائد ہیں ایک بیان میں اس امر کا انکشاف کیا کہ جمعیت اقوام میں بعض اقوام نے گروپ بنا لئے ہیں جو ایک قسم کی طرف ووٹ دیتے ہیں۔ ان اقوام پر دلائل اور علمی بحث کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ آپ نے کہا کہ ہندوستان نے ان مخالف گروپوں میں تقسیم ہونے کی بجائے سچائی کی طرف ووٹ دیا ہے۔ نیز آپ نے امریکہ کی ووٹ کی تعریف کرتے ہوئے جو دنیا میں ایک مثال کے طور پر بیان کی جاتی ہے کہا کہ امریکہ کو کوئی ایسی تدبیر کرنی چاہیئے۔ ایسا ہی اعلیٰ معیار قائم کرنا چاہیئے۔ (رائٹر)

...ستان میں فوجی پنشنوں کی ادائیگی

...ہ ۲ نومبر۔ آرمی ہیڈ کوارٹر پاکستان ...کی جاری کردہ ایک پریس نوٹ میں پاکستان ...پنشنوں کی ادائیگی کے لئے سہولتیں مہیا ...کا بیان کیا گیا ہے۔ فوجی پنشنوں کو دو ...میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ ان میں وہ سابق ...منٹ افسر و دیگر الیکشن اور بھرتی ...فیسر زندہ کی بھی شامل ہیں۔ جو حال کے ہنگاموں ...وجہ سے ہندوستان سے ہجرت کرکے پاکستان ...گئے ہیں۔ اور اپنی پنشنوں کا تبادلہ چاہتے ہیں۔ جو پنشنر اپنے پاس پنشن سرٹیفکیٹ رکھتے ہیں۔ وہ اپنی درخواستیں کنٹرولر آف ملٹری اکاؤنٹس (پنشنز) پی۔او۔سی۔ایم۔ لے لاہور چھاؤنی کے نام بھیجی جائیں گی۔ ان درخواستوں کے ہمراہ وہی سرٹیفکیٹ بھیجے جائینگے جن کا ذکر ان پنشنروں کی صورت میں کیا گیا ہے جو پنشن سرٹیفکیٹ اپنے ساتھ رکھتے ہیں۔

پنشن دسپرسنگ (تقسیم کرنے والے) افسروں پاکستان کے رجمنٹل سنٹروں اور ڈپوؤں کے افیسر کمانڈنگ، مقامی فوجی حکام اور سکریٹری ڈسٹرکٹ سیلرز سولجرز اینڈ ایئر منز بورڈ کو یہ ہدایت بھیجی جا رہی ہیں کہ پنشنروں کو اس سلسلہ میں مزید معلومات کی ضرورت ہو تو وہ انہیں مہیا کریں۔ اس فوجی عملے کے متعلق جو ڈسچارج یا فوت ہو چکے ہیں لیکن جن کی پنشن کے مطالبوں یا ان کے رشتہ داروں کے مطالبوں کی منظوری نہیں ہوئی ہے۔ بہت جلد ایک علیحدہ اعلان شائع کر دیا جائیگا۔

حاجیوں کا جہاز کراچی میں

کراچی یکم دسمبر۔ جہاز "اسلامی" جس میں 1608 حاجی سوار تھے ۳۰ نومبر کو کراچی پہنچ گیا۔ اور پھر بمبئی کے لئے روانہ ہو گیا (ل۔پ)

جموں ریڈیو کا افتتاح

جموں یکم دسمبر۔ مہاراجہ کشمیر نے جموں ریڈیو سٹیشن کا افتتاح کرتے ہوئے ایک تقریر نشر کی جس میں انہوں نے اپنی حکومت کی طرف سے ہندوستان گورنمنٹ کی مدد کا شکریہ ادا کیا اور شیخ عبداللہ کی ارح سرائی کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اس آڑے وقت میں لوگوں کی صحیح رہنمائی کی ہے اور ہمت اور شجاعت کا ثبوت دیا ہے۔ آپ نے اپنی ریاستی فوج کی بہت تعریف کی کہ انہوں نے بہادری اور جوانمردی میں ایک اعلیٰ مثال قائم کر دی ہے۔ (ل۔پ)

سکاؤٹس کو پناہ گزینوں کی مدد کرنا چاہیئے

کراچی یکم دسمبر۔ وزیر تعلیم حکومت پاکستان مسٹر فضل الرحمٰن نے پاکستان سکاؤٹ کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے سکاؤٹس کو ان مصیبت زدہ اور ظلم رسیدہ پناہ گزینوں کی مدد کی تحریک کی۔ جن کو گھر سے بے گھر کیا گیا اور جو لاتعداد مشکلات کا شکار بنے۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ طلباء وقت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے کام کے لئے آگے بڑھیں۔ کانفرنس میں وزیراعظم مسٹر لیاقت علی خان کا ایک بیان پڑھ کر سنایا گیا۔ کانفرنس میں پاکستانی صوبجات اور پاکستانی ریاستوں کے نمائندوں نے شرکت کی اور بہاولپور کے وزیر تعلیم کو کانفرنس کا صدر منتخب کیا گیا۔ (ل۔پ)

پہاڑی اقوام پر پولیس نے گولی چلا دی

مدراس ۳ نومبر۔ اطلاع مظہر ہے کہ دور دراز ضلع مغربی گوڈری میں پولیس کے فائر کے نتیجہ میں چھ پہاڑی اقوام کے افراد مارے گئے اور ایک بری طرح زخمی ہوا۔ یہ پہاڑی باشندے گیر و کمان سے مسلح ہو کر زمینداری اراضی میں داخل ہونا چاہتے تھے۔ (ل۔پ)

پانچ روپے کا کپڑا مغربی پنجاب آ رہا ہے

لاہور ۲ دسمبر۔ مغربی پنجاب کی حکومت بمبئی اور احمد آباد سے پانچ روپے کی مالیت کا کپڑا فوراً خرید رہی ہے۔ سے افراد اور فرموں کی طرف سے درخواستوں کی ضرورت ہے جو ان مراکز سے کپڑا خریدنے کے لئے کافی سرمایہ مہیا کر سکتے ہوں۔ درخواستوں میں یہ بتانا ضرور ہوگا کہ انہیں اس تجارت میں کتنے عرصہ کا تجربہ ہے۔ روپیہ فوری طور پر مہیا کرنا ہوگا تاکہ کپڑے کی خرید میں تاخیر نہ ہونے پائے۔ ۵ دسمبر ۱۹۴۷ء تک ایسی تمام درخواستیں اسسٹنٹ ڈائرکٹر آف سپلائی کلاتھ مغربی پنجاب رابرٹ کلب لاہور کے ایڈریس پر پہنچ جانی چاہئیں۔

سوتی کپڑے کے تاجروں کو اطلاع

لاہور ۲ دسمبر۔ محکمہ سول سپلائی کی طرف سے سوتی کپڑے کے تمام تھوک فروش تاجروں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ سول سپلائی افسر لاہور سے ۶ دسمبر ۱۹۴۷ء کو گیارہ بجے دن ملیں تاکہ ایک کاٹن کلاتھ سنڈیکیٹ لاہور کی تشکیل عمل میں لائی جائے +

فیلڈ مارشل آچنلیک کراچی سے روانہ ہو گئے

کراچی ۲ دسمبر۔ آج صبح چھ بجے فیلڈ مارشل آچنلیک ایک سپیشل ڈکوٹا میں ہیڈ کوارٹر روانہ ہو گئے۔ جہاں سے وہ روم جائیں گے اور راستہ میں ٹھیرتے ہوئے ہفتہ کے آخر میں وہاں پہنچ جائیں گے۔ (ل۔پ)

راشن سسٹم ختم کرنے کی تیاریاں

کراچی ۲ دسمبر۔ مسٹر ایم۔ ایچ کھوڑو وزیر اعظم سندھ نے ایک بیان میں بتایا کہ حکومت سندھ جلد ہی ...

کراچی کے پناہ گزینوں کو تنبیہ

کراچی ۲ دسمبر۔ مسٹر ایس ایم رضا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کراچی نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ پولیس پر حملوں سے ظاہر ہو چکا ہے کہ کراچی میں قانون شکنی بہت بڑھ گئی ہے جس کا انسداد ضروری ہے۔ آپ نے کہا۔ پناہ گزینوں کی کثرت کی وجہ سے پولیس پر حملے بڑھ گئے ہیں اور اگر یہ حالت قائم رہی تو انکے خلاف سخت اقدام کرنا پڑیگا۔ آپ نے کہا کہ بہت سے پناہ گزین جو جم کر آباد ہونا نہیں چاہتے اور نہ ملازمت کرنا چاہتے ہیں۔ حالانکہ ان کو بتایا جا چکا ہے کہ سکھر۔ شکارپور اور میرپور خاص وغیرہ میں کاروبار کے مواقع اور رہائشی مکان کافی موجود ہیں (ل۔پ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شکارپور، سکھر اور روہڑی کے اضلاع میں راشن سسٹم ختم کر دیا ہے۔ وزیر اعظم نے امید ظاہر کی کہ انڈین یونین کی طرح حکومت پاکستان بھی عنقریب اپنی مملکت میں کنٹرول کا راشن ہٹا دیگی۔

یہ ہو نہیں سکتا کہ فلسطین کے ٹکڑے ٹکڑے ہو رہے ہوں اور پاکستان خاموش تماشائی کی حیثیت سے دیکھتا رہے۔ (ر۔ ج۔ غضنفر علی)

قائداعظم فنڈ

لاہور ۲ دسمبر۔ پنجاب گورنمنٹ کے سول سیکریٹریٹ کے سول سپرنٹنڈنٹ کے دفتر اور عملہ نے ۱۰۶۸۱/۱۰/۳ روپے قائداعظم ریلیف فنڈ میں نومبر شمارہ تک دیئے ہیں۔

پشاور میں جرنلسٹوں کی یونین!

پشاور ۲ دسمبر۔ صوبہ سرحد کے ورکنگ جرنلسٹوں کی ایک کانفرنس کل شام منعقد ہوئی جس میں پشاور کے جرنلسٹوں کی ایک یونین بنانے کا فیصلہ کیا گیا۔ کارروائی شیخ ثناء اللہ کی زیر صدارت ہوئی (ا۔ پ)

انبالہ سے زخمی پناہ گزین لاہور میں

لاہور۔ ۲ دسمبر۔

انبالہ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ وہ زخمی پناہ گزین جو ۲۵ نومبر کو گاڑی کے لائن سے اتر جانے کے حادثہ میں مجروح ہوئے تھے کو انبالہ ہسپتال میں طبی امداد قبل بخش نہ پہنچانے کے سبب لاہور میو ہسپتال میں لایا گیا ہے (ا۔ پ)

مسٹر منڈل کا امبیدکار کو جواب!

کراچی ۲ دسمبر۔ مسٹر جگندر ناتھ منڈل وزیر قانون و محنت اور اچھوتوں کے لیڈر نے ایک ملاقات کے دوران میں گذشتہ جمعرات کو ڈاکٹر امبیدکار کے اس بیان کی تردید کی جس میں اُس نے اچھوتوں کو پاکستان چھوڑ کر ہندوستان مراجعت کر جانے کی دعوت دی ہے۔ آپ نے کہا کہ میں پاکستان کے رہنے والے اچھوتوں کی حمایت میں گفتگو کر رہا ہوں۔ قائداعظم محمد علی جناح کا رویہ ماضی میں خواہ کچھ بھی رہا ہو جو میرے علم میں اچھوتوں کے ساتھ ہمدردی پر مبنی تھا۔ میں بلا خوف تردید یہ کہنے کی جرأت کرتا ہوں کہ آپکا اچھوتوں کے ساتھ سلوک نہایت ہمدردانہ اور دوستانہ ہے۔ آپ پامال شدہ اچھوتوں کو اونچا کرنے کی فکر میں رہتے ہیں۔ اور اگر جبری تبدیلیٔ مذہب کا کوئی واقعہ ہوا بھی ہو تو ان کو بھی اتنا ہی رنج ہوگا جتنا مجھ کو ہے۔ مسٹر منڈل نے کہا کہ مسلمان بھی اس کو ناپسند کریں گے۔ اور اگر ہوں تو ایسے واقعات کا انسداد کریں گے۔ جہاں تک مجھے علم ہوا ہے پاکستان میں اچھوتوں پر کوئی ظلم نہیں ہوا کہ وہ اپنے گھر بار چھوڑ کر نامعلوم علاقوں کو بھاگ جائیں۔

پاکستان کے سرکاری ملازمین کو ہندوستان سے لانے کا سوال

نئی دہلی ۲ دسمبر۔ پاکستان کے سرکاری ملازمین اور ان کے خاندانوں کو ہندوستان سے نکالنے کا کام قریباً اختتام ہے۔ ابھی ایسے لوگوں کی تعداد 30000 ہے اور امید ہے کہ اکثریت جنوری ۱۹۴۸ء کے وسط تک پاکستان لے آئی جائے گی۔ ہندوستان اور پاکستان ہائی کمشنر کا اعلان مظہر ہے کہ سرکاری ملازمین اور ان کے خاندان جو یو۔پی متھرا۔ آگرہ اور جی۔ آئی۔ پی ریلوے پر بسے ہوئے شہروں میں رہتے ہیں وہ لکھنؤ۔ الہ آباد اور مراد آباد میں ٹرانسفر آفیسر کو مغربی پاکستان جانے کے لئے ملیں۔ جو ان کو مکمل معلومات بہم پہنچائیں گے۔

ایسے مغربی پاکستان آنے والے لوگ بمبئی سے سمندر کے راستے کراچی لائے جائیں گے وہ بھی ٹرانسفر آفیسر۔ صدیقی مسافر خانہ۔ نیو کرو فورڈ مارکیٹ کو رپورٹ کریں۔ جو ان کو مغربی پنجاب میں پہنچانے کا انتظام کریں گے۔

(ا۔ پ)

ریاست کپورتھلہ میں مجلس قانون ساز کا قیام

جالندھر یکم دسمبر۔ مہاراجہ صاحب کپورتھلہ نے یوم پیدائش کی تقریب پر دربار میں اعلان کیا کہ عوام کو زیادہ سے زیادہ اختیارات سونپنے کے لئے انہوں نے ایک قانون ساز کونسل قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جو ماہ فروری ۱۹۴۸ء تک وجود میں آجائے گی۔ (ا۔ پ)

ہندوستان اور حیدرآباد کا سمجھوتہ

نئی دہلی ۲ دسمبر۔ ڈاکٹر کھاڑے نے ہندوستان کی اسمبلی میں ایک تحریک التوا پیش کرتی چاہی کہ حیدرآباد اور انڈین ڈومینین کے درمیان جو سمجھوتہ ہوا ہے وہ خلاف اصول ہے۔ مگر سپیکر نے اسے پیش کرنے کی اجازت نہ دی۔ (ا۔ پ)

اچھوتوں کیساتھ زبانی ہمدردی

دہلی ۲ دسمبر۔ ہندوستان کی مجلس آئین ساز میں آج پھر مسٹر پیلائی کی اس تجویز پر بحث ہوئی کہ حکومت کو ہر سال کم از کم ایک کروڑ روپیہ کی رقم آئندہ دس سالہ اچھوت سدھار سکیم کے لئے وقف کرنی چاہیئے۔ مسٹر گوبند داس سیٹھ نے کہا کہ اچھوتوں کی اقتصادی اور سماجی پستی کے مقابلہ میں ایک کروڑ کی رقم کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔ اسی طرح آزاد ہندوستان میں یہ دس سال کا عرصہ بہت زیادہ ہے صوبائی اور مرکزی حکومت کا فرض ہے۔ کہ اچھوتوں کے معیار زندگی کو بلند کرے۔ پروفیسر یشونت رائے نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اچھوت اداروں کو بجٹ میں کوئی الگ امتیازی حیثیت نہیں دی گئی۔ حالانکہ اگر اس مشکل کو جلد حل نہ کیا گیا تو ہم کو اس حقیقت کا اعتراف کرنا ہوگا کہ ہماری بدقسمتی قیام پاکستان سے بھی ختم نہیں ہوئی۔ مسٹر ایچ کھنڈیکر نے کہا کہ گاندھی جی تیس سال سے چھوت چھات کے خلاف کام کر رہے ہیں۔ گورنمنٹ کو انکی اس نصیحت پر عمل کرنا چاہیئے لیکن افسوس ہے کہ اب تک اس پر عمل نہیں کیا گیا۔ آپ نے بتایا کہ مردم شماری کی رپورٹ میں ہریجن آبادی بہت ہی کم دکھائی گئی ہے۔ اسی طرح گورنمنٹ ملازمت میں ان کا موجودہ تناسب مایوس کن ہے۔ یہ سب اس وجہ ہے کہ اب تک ہر سماج ان کو مفہوم سمجھتی رہی ہے۔ (ا۔ پ)

سفیر پاکستان کا شاندار استقبال

کراچی ۲ دسمبر۔ آج شام وزارت امور خارجہ پاکستان کے زیر اہتمام ہز ایکسی لینسی سردار نجیب اللہ خاں کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب منعقد کی گئی جس میں پندرہ ممالک کے نمائندوں نے شرکت کی۔ حکومت پاکستان کے وزراء اور دوسرے اعلیٰ افسران کے علاوہ بہت سے دیگر عمائدین بھی شامل تھے۔ سردار نجیب اللہ خاں پاکستان کے سفیر اور شاہ افغانستان کے خاص نمائندہ کی حیثیت سے تشریف لائے (ا۔ پ)

پاکستان عربوں کے دوش بدوش لڑیگا

لاہور ۲ دسمبر۔ حکومت پاکستان کے وزیر امور مہاجرین نے آج ایک تقریر میں تقسیم فلسطین کو ناجائز قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ نہیں ہو سکتا کہ فلسطین کے ٹکڑے ٹکڑے ہو رہے ہوں اور پاکستان خاموش تماشائی کی حیثیت سے دیکھتا رہے۔ اس مقدس سرزمین کی حفاظت کے لئے پاکستان اپنے غریب بھائیوں کے دوش بدوش لڑے گا۔ آپ نے عربوں کو ہر ممکن امداد کا یقین دلاتے ہوئے کہا۔ کہ جہاں پاکستان کو سب سے بڑا اسلامی ملک ہونیکا فخر حاصل ہے۔ وہاں وہ اس بات سے بھی غافل نہیں ہے کہ اپنے ہمسایہ ممالک کی حفاظت کے کیا فرائض اُس پر عائد ہوتے ہیں۔ (ا۔ پ)

پاکستان تعلیم کانفرنس کی اہم قرارداد

کراچی یکم دسمبر۔ آج پاکستان کی تعلیم کانفرنس ختم ہوگئی۔ کانفرنس نے ایک قرارداد کے ذریعہ سے موجودہ نظام تعلیم میں ضروری تبدیلیاں کرنے کی سفارش کی۔ ایک اور قرارداد کے ذریعہ فیصلہ کیا گیا کہ زبان اردو کو پاکستان کی قومی زبان قرار دے دیا جائے۔ اور مسلمان طلباء کے لئے مذہبی تعلیم لازمی قرار دیجائے۔ اگر پاکستان کے غیر مسلم بھی اپنی مذہبی تعلیم حاصل کرنا چاہیں تو اس کے لئے بھی مناسب انتظام کیا جائے۔ نیز اسلامی اصولوں بالخصوص عالمگیر اخوت۔ رواداری اور انصاف پر نظام تعلیم میں خاص زور دیا جائے۔ کانفرنس نے مسٹر مشتاق احمد گورمانی وزیر اعظم ریاست بہاولپور کی یہ قرارداد بھی منظور کر لی کہ اسلامی علوم و فنون کی تحقیقات کے لئے ایک ریسرچ کونسل قائم کی جائے۔

ڈاکٹر عبدالغنی پر قتل کا الزام

نئی دہلی ۲ دسمبر۔ دہلی کے مسلم لیگ کے سرگرم کارکن اور دہلی میونسپل کمشنر ڈاکٹر عبدالغنی قریشی نے مشہور سرجن ڈاکٹر این سی جوشی کے قتل کے الزام کی تردید کرتے ہوئے آج ششن کورٹ میں بیان دیا کہ ڈاکٹر جوشی کو قتل کئے جانے کے دن میں دہلی سے باہر گیا ہوا تھا۔ اور اس الزام کی وجہ صرف وہ دشمنی ہے جو سب انسپکٹر پولیس قریشی باغ میرے ساتھ رکھتے تھے۔ (ا۔ پ)

کلکتہ ۲ دسمبر۔ کلکتہ کارپوریشن نے شہر کے علاوہ مضافات میں بھی برقی رو کے ذریعہ ریل گاڑیوں کے چلانے کی سکیم تیار کر لی ہے۔ (ا۔ پ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah